

5227 - صلیب اور دوسرے کفریہ شعار و علامت تبدیل کرنا

سوال

کیا جس لباس یا اشیاء پر چھ کونوں والا ستارہ یا صلیب بنی ہو انہیں استعمال کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حدیث بیان کی ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز میں بھی صلیب کے نشانات دیکھتے تو صلیب کی تصویر ختم کر دیتے"

اور ایک روایت میں "قضبہ" کے الفاظ ہیں.

النقض: کپڑے کو اپنی حالت میں رہنے دینا اور اس میں تصاویر ختم کرنے کو کہتے ہیں.

القضب: کپڑا کاٹنے کو کہتے ہیں.

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی چیز میں صلیب کا نشان دیتے تو اس صلیب کو مٹا دیتے، اور اگر وہ مٹ نہ سکتی تو پھر اس چیز کو کاٹ دیتے، کیونکہ اللہ کو چھوڑ کر صلیب کی عبادت کی جاتی ہے، اس لیے صلیب کا موجود ہونا برائی اور منکر ہے، اس لیے اسے تبدیل کرنا ضروری ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی فتح الباری میں کلام کا معنی یہی ہے.

اور ایک صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان اس طرح ہے:

"جو کوئی بھی تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنے دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے"

اسے امام مسلم نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

اور ايك حديث ميں ابو الھياج الاسدى بيان كرتے ہيں كہ علي رضى اللہ تعالٰى عنہ مجھے كہنے لگے : كيا ميں تمھيں اس كام كے ليے روانہ نہ كروں جس كے ليے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے مجھے روانہ كيا تھا:

كہ تمھيں جو بهى تصوير ملے اسے مٹا دو، اور جو قبر اونچى ملے اسے برابر كر دو "

اسے بهى مسلم نے روايت كيا ہے .

تو يہ دونوں حديثيں برائى اور كفر يہ شعار و علامات كو تبديل كرنے اور روكنے اور اسے مٹانے اور زائل كرنے كے وجوب پر دلالت كرتى ہيں (اور ان ميں چھ كونوں والا ستارہ بهى شامل ہے) تو يہ بهى اس ميں شامل ہوتا ہے ، اس ليے اسے ختم اور زائل كرنا واجب ہے .